12684-متوفی نے اپنے پیچھے ماں، اور سگے اور حقیقی اور باپ کی جانب سے بھائی چھوڑے

سوال

ایک شخص فوت ہوااوراس نے اپنے پیچھے ماں، اورپانچ سگے اور حقیقی بھائی اوردو سگی اور حقیقی بہنیں اورباپ کی طرف سے دو بھائی چھوڑے تواس کا ترکہ کی تقسیم کس طرح کی جائیگی ؟

پسندیدہ جواب

سوال نمبر (21925) کے جواب میں یہ بیان ہوچکا ہے کہ : اگرکوئی سگا اور حقیقی بھائی موجود ہو توپھر والد کی جانب سے بھائی وارث نہیں بنے گا، اس پر علماء کا اجماع ہے.

اس بنا پر اس مسئلہ میں درج ذیل طریقہ سے ترکہ کی تقسیم ہوگی :

ماں کوچھٹا حصہ ملے گا، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اوراگراس کے بھائی ہوں تواس کی ماں کا چھٹا حصہ ہے}.النساء (11).

اورباقی ماندہ ترکہ سگے اور حقیقی بہن بھائیوں میں اس طرح تقسیم ہوگا کہ بھائی کو دو بہنوں کے برابر حصہ ملے گا، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اوراگروہ بھائی مرد اور عورتیں ہو تولڑکے کا دولڑکیوں کے برابر حصہ ہوگا}.النساء(176).

واللہ اعلم.